سخنان

پیشِ نظر شمارہ جتنے دنوں سے مربوط ہے ان میں کی خاص تاریخیں اس طرح ہیں۔ ۴ یا ۱۷ رشعبان المعظم علمبردار لشکر حسینؑ سقائے حرم حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام اور ۱۵ رشعبان المعظم یوسف زہراؑ منتقم خون شہدائے کربلا، امام عصر حضرت محمد مہدی آخر الزماں علیہ التحیۃ والثناء کی ولادت باسعادت کی تاریخ ہے۔ ۶ ررمضان یوم نزول توریت اور ۱۳ ررمضان یوم نزول انجیل ہے۔ اور ۱۰ ررمضان کو محسنۂ اسلام، مادر خاتون جنت، زوجۂ سید المرسلین، حضرت خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا نے دار فنا سے دار بقا کی جانب انتقال فرمایا۔

ماہ شعبان سید المرسلین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب منسوب ہے۔ اس مہینہ کی تیسری تاریخ کو سید الشہداء حضرت امام حسین اور پندرہویں شعبان کو حضرت امام عصر عجل اللہ فرجہ الشریف پیدا ہوئے ہیں۔ ماہ شعبان المعظم کو ماہ رجب المرجب پر فضیلت حاصل ہے۔ ام المومنین حضرت ام سلمہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم شعبان میں پورے ماہ روزہ رکھتے تھے اور رمضان المبارک کے روزے سے ملا دیتے تھے۔ رسول مقبول ارشاد فرماتے ہیں کہ شعبان میرا مہینہ ہے جو کوئی شعبان میں روزہ رکھے خداوند قدیر اس کی روزی میں اضافہ فرما دیتا ہے اور شر اعداء سے محفوظ رکھتا ہے خاص کر آخری تین ایام میں روزوں کی بڑی تاکید ہے۔

امام پنجم حضرت محمد باقر علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ پندرہویں رات سوا شب قدر کے تمام راتوں سے افضل ہے لہٰذا اس رات میں خوب حمد و دعا کرو اور اعمال مخصوصہ بجا لاؤ۔ اس رات غسل اور استغفار کرنا سنت ہے۔

یا ایھا الذین آمنو اکتب علیکم الصیام

ماہ رمضان المبارک اللہ کا مہینہ ہے اور تمام مہینوں کا سردار ہے یہ برکت و رحمت کا مہینہ ہے، توبہ واستغفار کا مہینہ ہے۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں خدائے علیم نے قرآن مجید بیت المعمور میں نازل فرمایا جہاں سے تھوڑا تھوڑا قلب رسول اکرمؐ پر ۲۳ سال تک اترتا رہا اور اس ماہ کی ایک رات یعنی لیلۃ القدر کو اتنی عظمت عطا فرمائی کہ وہ ہزار مہینوں سے بہتر قرار پائی۔ اس ماہ میں ہر روزہ دار اللہ کا مہمان ہوتا ہے۔ اس ماہ کی بھوک اور پیاس میں قیامت کی بھوک اور پیاس کو یاد رکھنا چاہئے، محتاجوں بیواؤں اور یتیموں کو صدقہ دینا چاہئے، اپنے عزیزوں پر شفقت اور بزرگوں کی عزت کرنا چاہئے۔ زبان کو کذب وافترا سے روکنا چاہئے۔ ایسی چیزوں کو نہ دیکھنا چاہئے جن کے دیکھنے سے شرع نے منع کیا ہے۔ کانوں کو ناجائز چیزوں کے سننے سے اجتناب کرنا چاہئے اور ہر نماز کے بعد توبہ واستغفار کے ذریعہ اپنے رحیم و کریم معبود حقیقی سے بخشش کی دعا کرنی چاہئے۔ اس ماہ میں جو شخص بغیر کسی عذر شرعی کے روزہ نہیں رکھتا وہ مردود وملعون ہے۔ اللہ صائم سے بہت محبت رکھتا ہے حد ہے کہ اس کے منہ سے روزہ میں جو بو آتی ہے اسے بھی محبوب رکھتا ہے۔

رسول مقبولؐ نے قبل رمضان اپنے اصحاب سے فرمایا ''ایھا الناس! اللہ کا مہینہ تمہاری طرف مع برکت و رحمت ومغفرت آرہا ہے۔ یہ ایسا مہینہ ہے جو اللہ کے نزدیک سب مہینوں سے افضل ہے۔ اس کے دن تمام دنوں سے، راتیں جملہ راتوں سے اور ساعتیں کل ساعتوں سے بہتر ہیں۔ یہ وہ ماہ ہے جس میں تمہیں معبود کی مہمانی کی دعوت دی گئی ہے اور تمہیں اہل کرامت میں محسوب کیا گیا ہے۔ اس ماہ میں تمہاری سانسیں تسبیح پروردگار اور تمہارا سونا عبادت ہے۔ تمہارے اعمال مقبول اور دعائیں منظور ہیں اس لیئے تم صدق نیت کے ساتھ پاکیزہ قلب کے ذریعہ اللہ سے کہو کہ وہ

تمہیں روزہ رکھنے اور قرآن پڑھنے کی توفیق کرامت فرمائے۔ وہ شومیٔ قسمت کا شکار ہے جو اس پر برکت ماہ میں خدائے بزرگ کی رحمت ومغفرت سے محروم رہے۔

ایھا الناس! اس ماہ میں درہائے خلد وا ہیں لہٰذا تم اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ وہ ان دروازوں کو تم پر بند نہ کرے اور دوزخ کے دروازے بند ہیں تم اس سے دعا کرو کہ وہ ان دروازوں کو تم پر نہ کھلنے دے۔ اس مہینے میں شیطان مقید ہوتا ہے لہٰذا معبود سے دعا کرو کہ وہ اس کو تم پر مسلط نہ ہونے دے۔

ایھا الناس! اس ماہ میں اخلاق حسنہ سے کام لینے والا منزل صراط سے بہ آسانی گذر جائے گا اگرچہ دوسروں کے قدم خطا کر جائیں گے۔ اس ماہ میں جو انسان اپنے غلام وکنیز سے کم کام لے گا معبود حقیقی اس کے حساب وکتاب کو سہل کر دے گا۔ جو شخص اپنے کو افعال قبیحہ سے دور رکھے گا خداوند عالم روز حساب اپنے غضب سے اسے محفوظ رکھے گا۔ اس مہینہ میں جو شخص یتیمٰی کی تعظیم وتکریم کرے گا رزاق غفور آخرت میں اس کو عزت بخشے گا۔ اس ماہ میں جو صلۂ رحم کرے گا اس پر کریم ورحیم کا رحم وکرم سایہ فگن رہے گا اور جو قطع رحم کرے گا تو اللہ اس کو اپنی بے پایاں رحمت سے محروم رکھے گا۔ اس مہینہ میں جو شخص قرآن مجید کی ایک آیت کی تلاوت کرے گا اس کو خالق عالم وآدم رمضان کے علاوہ کسی دوسرے ماہ میں پورے قرآن کی تلاوت کا ثواب کرامت فرمائے گا۔''

محیی الملۃ قدوۃ العلماء علیہ الرحمہ کی تحریک دینداری وبیداری

صاحب مطلع انوار مولانا الحاج مرتضیٰ حسین صاحب فاضل لکھنوی رقم سنج ہیں کہ ''مولانا بڑے فعال، بیدار مغز اور اصلاح پسند تھے۔ طلباء سے محبت فرماتے تھے۔ ہیئت میں مدرس کامل سمجھے جاتے تھے۔ وہ بیحد مصروف تھے مثلاً مسجد آصف الدولہ میں نماز جمعہ وعیدین، نواب میر اصغر حسین صاحب (نرہی) کے مینیجر، ۱۹۰۹ء سے وقف فخر الدین حسین (بہار) کے مختار تھے۔ پورے ملک سے مسائل کی دریافت وسوال وجواب، اس کے باوجود انھوں نے ملک گیر ترقی کے لئے قومی حقوق وفرائض کا جائزہ لینے اور جدید رجحانات سے ہم آہنگ ہونے کی خاطر ۱۳۱۹ھ میں انجمن صدر الصدور قائم کی جو ۱۳۲۳ھ میں آل انڈیا شیعہ کانفرنس کے نام سے موسوم ہوئی۔''

ماہنامہ ''معالم'' اور اخبار ''الناطق'' اور ان کے اغراض ومقاصد

آقائے قوم قدوۃ العلماء نے سب سے پہلے فقیہ اہلبیت عماد العلماء آیۃ اللہ العظمیٰ سید مصطفی المعروف بہ جناب میر آغا صاحب کے زیر صدارت انجمن صدر الصدور و کانفرنس امامیہ اثنا عشریہ قائم کی پھر موصوف ہی کی سرپرستی میں مطبع عماد الاسلام قائم کیا جس کی غرض وغایت حضرت غفرانمآبؒ وآل غفرانمآبؒ نیز دیگر علماء وفقہاء کی مفید کتابوں کی اشاعت تھی۔ مطبع بروئے کار آیا اور بہت سے تصانیف زیور طبع سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آئے۔ مطبع عماد الاسلام کے قیام کے بعد ۱۳۱۸ھ میں ماہوار علمی رسالہ ''معالم'' دفتر کارخانۂ عماد الاسلام سے شائع کیا جس کے مؤلف خود قدوۃ العلماء تھے اور مالک کارخانہ عمدۃ العلماء مولانا سید کلب حسین صاحب قبلہ تھے۔ اخبار ''الناطق'' کی طرح برسوں شائع ہوا جس میں عماد العلماءؒ کے فتاویٰ عموماً ابتدا میں شائع ہوتے تھے۔ ماہنامہ ''معالم'' اور اخبار ''الناطق'' میں ہر قسم کے اعلیٰ درجہ کے علمی، تاریخی، اخلاقی، تمدنی اور مذہبی مضامین اور مسائل علمی (جو مفید ہوں اور خلاف شرع ومذہب وقانون نہ ہوں) واحادیث شائع ہوتے تھے۔ یہ رسالہ واخبار ملک کے عالی خیال لوگوں کے پسندیدہ تھے اور عوام کے لئے علم وفن کے حصول وآگاہی کے ساتھ اخبار وحالات شیعیان ہند بلکہ شیعی دنیا کے اخبار وحالات سے واقفیت کا بہترین ذریعہ تھے۔

(ادارہ)